باب6

منڈی اور پیدائشِ دولت

(Market and Production)

6.1 منڈی کا مفہوم (Meaning of Market)

عام طور پر منڈی سے مراد وہ خاص جگہ لی جاتی ہے جہاں اشیا کی خرید وفروخت ہوتی ہے، لیکن معاشیات میں منڈی کا مفہوم بڑا وسیع ہے۔اس سے مراد وہ تمام علاقہ یا جگہ ہے جہاں اشیا بیچنے اور خریدنے والے آسانی سے براہِ راست یا بالواسطہ ایک دوسرے سے مل کر اشیا کا سودا طے کر سکیں۔منڈی کا بنیادی مقصد اشیا کے لین دین کو ممکن بنانا ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ خریدار اور بیچنے والے ذاتی طور پر ہی ملیں۔ یہ رابطہ ٹیلیفون،تار، انٹرنیٹ یا فیکس کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے۔

تعریف: پروفیسر بینہم (Benham) کے مطابق ''کوئی بھی ایسی جگہ جہاں خریدار اور بیچنے والے کے درمیان چاہے براہ راست یا ڈیلرز کے ذریعہ سے اتنا قریبی تعلق ہو کہ منڈی کے ایک حصہ میں شے کی قیمت دوسرے حصے میں ادا شدہ قیمت پر اثر انداز ہو''۔

"A market is a place where buyers a d sellers are in such close contact with eachother, either directly or hrough dealers, that the prices obtainable in one place of the market affect the prices paid in other places"

لپسے (Lipsey) کے مطابق ''منڈی وہ جگہ ہے جہاں خریدار اور بیچنے والے واضح شناخت شدہ شے کے لین دین پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں''۔

"A market is an area over which buyers and sellers negotiate for the exchange of a well-defined commodity" .

6.2 منڈی کی قسمیں (Kinds of Market)

مقابلے کے لحاظ سے منڈی کی دو قسمیں ہیں۔

6.3 مکمل منڈی (Perfect Market)

مکمل منڈی میں ایک ہی قیمت کا اصول کارفرما ہوتا ہے اور یہ صرف اُسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے اگر چند شرائط پوری کی جائیں۔
مکمل مقابلے کی منڈی کی درج ذیل شرائط ہیں:۔

(1) خریداروں اور فروختکاروں کی کثرت (Large number of Buyers and Sellers)

اس میں بیچنے اور خریدنے والوں کی بہت زیادہ تعداد ہوتی ہے اور ان میں سے کوئی بھی انفرادی طور پر قیمت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔تمام فرم منڈی میں رائج قیمت کو قبول کرتی ہیں۔

(2) شے کی یکسانیت (Homogenity of Products)

تمام فرمیں ایک ہی معیار کی اشیا پیدا کریں اس میں کسی قسم کا کوئی فرق نہ ہو۔ یعنی شکل وصورت اور پیکنگ ایک ہی طرح کی ہو۔ اس بنیاد پر مصارفِ پیدائش یکساں ہوتے ہیں اور قیمت بھی ایک مقرر ہو جاتی ہے۔

(3) آزادانہ داخلہ اور اخراج (Free Entry and Exit)

نئے بیچنے والے کو منڈی میں داخلے کی مکمل آزادی ہو اور پہلے سے موجود بیچنے والے کو منڈی چھوڑنے کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔

(4) منڈی کے حالات سے مکمل آگاہی (Perfect Knowledge)

شے خریدنے اور بیچنے والے کو منڈی کے حالات سے پوری آگاہی ہو۔ یعنی شے بنانے والا قیمت اور مصارف سے اچھی طرح واقف ہو اور شے خریدنے والا بھی شے کی قیمت اور معیار سے مکمل آگاہ ہو۔ اس بنیاد پر منڈی میں ایک ہی قیمت پر طلب اور رسد برابر ہو جاتی ہیں اور ایک ہی قیمت کا اصول قائم ہو جاتا ہے۔

(5) عاملینِ پیدائش کی مکمل نقل پذیری (Mobility of Factors)

اس کا مطلب ہے کہ عاملینِ پیدائش کو مکمل طور پر آزادی ہوتی ہے کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکیں، اگر عاملِ پیدائش کو کسی اور جگہ زیادہ معاوضہ ملتا ہو تو وہ اس جگہ آسانی سے منتقل ہو سکے۔ اس نقل پذیری کی وجہ سے عاملین کے معاوضے تمام پیداواری شعبوں میں برابری کا رجحان رکھتے ہیں۔

6.4 غیر مکمل منڈی (Imperfect Market)

اس قسم کی منڈی میں ایک ہی قیمت کا اصول کارفرما نہیں ہوتا۔ اس لئے اگر مکمل مقابلے کی منڈی کی شرائط پوری نہ ہوں تو وہ غیر مکمل مقابلے کی منڈی بن جاتی ہے۔ اس طرح کی منڈی میں ایک فرم اپنے انفرادی عمل سے قیمت کو تبدیل کر سکتی ہے۔ ایسی منڈی کی خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

(1) بیچنے والے کثیر تعداد میں موجود نہیں ہوتے۔

(2) اشیا مختلف ہونے کی وجہ سے قیمتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

(3) عاملین پیدائش میں عدم نقل پذیری ہوتی ہے اس لیے ان کے معاوضے بھی مختلف ہوتے ہیں اور یوں فرم کے اخراجات یکساں نہیں رہتے جس کی وجہ سے قیمتوں میں بھی فرق آ جاتا ہے۔

(4) صارفین کو منڈی کے حالات سے مکمل آگاہی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ شے کو کم ترین قیمت پر خرید نہیں پاتے یا پھر زیادہ قیمت پر گھٹیا کوالٹی کی شے خرید لیتے ہیں۔ اس لئے غیر مکمل مقابلے کی منڈی میں صارفین کے مفادات نظرانداز ہو جاتے ہیں۔

6.5 قلیل عرصہ کی منڈی (Short Period Market)

قلیل عرصے میں دوطرح کی منڈی ہوتی ہے۔

(1) یومیہ منڈی (Daily Market)

یہ روزانہ کی منڈی بھی کہلاتی ہے۔اس میں قیمت ہر روز مختلف ہوتی ہے۔ یہ ان زرعی اجناس پر مشتمل ہوتی ہے جو جلد خراب ہو جاتی ہیں اور ان کا ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔اس منڈی کا عرصہ اسی وقت شروع ہو جاتا ہے جب کاشتکار اپنی تیار فصل منڈی میں بیچنے کے لئے لاتے ہیں۔رسد معین ہوتی ہے اور طلب میں اضافے کے باوجود بڑھائی نہیں جا سکتی۔اس میں رسد کا خط عمودی ہوتا ہے جو غیر لچکدار رسد ظاہر کرتا ہے۔اس لئے قیمت کا تعین صرف طلب کی مدد سے ہوتا ہے مثلاً دودھ کی منڈی، مچھلی منڈی، سبزی اور فروٹ کی منڈی وغیرہ۔

(2) قلیل عرصہ کی منڈی (Short Period Market)

اس منڈی میں شے جلد خراب نہیں ہوتی اس لیے اس کا ذخیرہ ممکن ہوتا ہے۔اس کا عرصہ یومیہ منڈی سے ذرا لمبا ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے منڈی کے حالات کے مطابق کچھ حد تک رسد میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے،لیکن عرصہ اتنا طویل نہیں ہوتا کہ نئی مشینری یا آلات لگائے جا سکیں جس کا مطلب ہے کہ معینہ عاملین پیدائش مثلاً زمین تبدیل نہیں کئے جا سکتے۔صرف متغیر عاملین پیدائش یعنی محنت اور خام مال تبدیل ہو سکتے ہیں۔اس منڈی کی رسد کا خط کم لچکدار رہتا ہے،جس کا مطلب ہے کہ مقدارِ رسد میں تبدیلی قیمت کی نسبت کم ہوتی ہے۔

6.6 طویل عرصہ کی منڈی (Long Period Market)

یہ عرصہ کافی لمبا ہوتا ہے اور معینہ عاملین پیدائش کی مقدار طلب میں اضافہ کے نتیجے میں تبدیل ہو جاتی ہے، اس طرح معینہ عاملین پیدائش بھی متغیر ہو جاتے ہیں۔رسد کا خط یہاں زیادہ لچکدار ہوتا ہے۔فرم کا صنعت میں آزادانہ داخلہ اور اخراج ہوتا ہے۔ان اُمور کی وجہ سے قلیل عرصہ کی نسبت طویل عرصہ میں فرم اپنی رسد میں زیادہ اضافہ کر سکتی ہیں۔اس عرصہ میں قیمت کو مقرر کرنے میں رسد کا عمل دخل زیادہ ہوتا ہے۔قلیل عرصہ میں اگر وقتی طور پر طلب کے بڑھنے سے قیمت بڑھ جائے تو طویل عرصے میں رسد کے بڑھنے سے قیمت دوبارہ معیاری سطح پر واپس آ جاتی ہے۔

6.7 پیدائشِ دولت (Production of Wealth)

پیدائشِ دولت کا مطلب صرف اشیا کا بنانا نہیں ہے بلکہ افادہ کو جنم دینا بھی ہے۔کوئی بھی محنت اگر کسی نہ کسی صورت میں افادہ کو جنم دیتی ہے تو وہ پیداواری عمل کا ایک حصہ بن جاتی ہے۔افادہ کے ساتھ ساتھ ایک شے کی قدر کا ہونا بھی ضروری ہے۔معاشیات کی زبان میں اگر ایک شے افادہ تو رکھے لیکن اس میں قدر نہ ہو تو وہ پیدائشِ دولت نہیں کہلاتی۔پیدائشِ دولت میں صرف اشیا ہی نہیں بلکہ خدمات بھی شامل ہیں۔پیدائشِ دولت میں شے کی نوعیت بدل جاتی ہے،لکڑی کا ٹکڑا جب کرسی کی شکل اختیار کر لے تو یہ پیدائشِ دولت کہلائے گی۔

6.8 عاملینِ پیدائش کی اہمیت (Importance of Factors of Production)

پیداوار ضروری ذرائع کے بغیر ناممکن ہے۔ان ذرائع میں کارخانے، زرعی زمین، انسانی ہنر، دفاتر اور دوکانیں وغیرہ شامل ہیں۔

ان ذرائع کو معاشی اصطلاح میں عاملینِ پیدائش یا مدّاخل بھی کہتے ہیں۔

عاملین پیدائش چار قسم کے ہوتے ہیں۔ زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم۔ آیئے یہاں ان کی خصوصیات اور اہمیت تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

6.9 زمین (Land)

یہ سب سے پہلا بنیادی عاملِ پیدائش ہے، اس سے مراد صرف سطح زمین نہیں جس پر ہم چلتے پھرتے یا رہتے ہیں، بلکہ اس میں ہر وہ شے شامل ہے جو ہمیں قدرت کی طرف سے بطور عطیہ مفت ملی ہے۔ زمین تمام قدرتی وسائل پر مشتمل ہے۔ مٹی کی قدرتی زرخیزی، معدنیات کی دولت، آب و ہوا، سمندر، پہاڑ اور جنگلات وغیرہ سب ذرائع ہی ہیں۔ ڈیوڈ ریکارڈو (David Ricardo) نے زمین کی تین خصوصیات بتائی ہیں جو اس کو دیگر عاملین پیدائش سے ممتاز کرتی ہیں۔ (1) زمین قدرت کا عطیہ ہے۔ (2) اس کی رسد معین ہے۔ (3) کارخانوں میں پیداوار زمین کی مرہونِ منت ہے۔

زمین کی بنیادی خصوصیت یہی ہے کہ یہ کسی بھی معاشی عمل کے لئے جگہ مہیا کرتی ہے۔ الفرڈ مارشل کے الفاظ میں ''انسان کے کسی بھی عمل کے لئے زمین کی سطح ایک بنیادی شرط ہے جو اسے کچھ بھی کرنے کے لئے جگہ مہیا کرتی ہے''۔

"Earth surface is a primary condition of anything that a man can do; it gives him room for his action."

زمین کی اہمیت (Importance of Land)

(1) یہ سب سے پہلا اور بنیادی عامل پیدائش ہے۔ اس کے بغیر کوئی بھی معاشی عمل ممکن نہیں۔

(2) یہ انسان کو خوراک مہیا کرتی ہے۔ اس سے پھل، سبزیاں اور اجناس حاصل ہوتی ہیں۔

(3) اس کی وجہ سے بڑی بڑی عمارتیں اور گھر تعمیر ہوتے ہیں۔

(4) زرخیز پیداواری زمین کی مدد سے ملک میں معاشی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

(5) زرعی ترقی کا انحصار بہترین زمین پر ہی ہوتا ہے۔

(6) صنعتی شعبہ کے لئے خام مال زرعی شعبہ سے حاصل ہوتا ہے۔

(7) زمین سے ہمیں پہاڑ، جنگلات، دریا، سمندر، معدنیات جیسے کوئلہ اور پیٹرول وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

6.10 محنت (Labour)

یہ دوسرا عاملِ پیدائش ہے۔ اس سے مراد انسان کی ذہنی اور جسمانی کوشش ہے جس سے وہ روزی کمانے کے قابل ہوتا ہے۔ معاوضے کے بغیر کوئی بھی انسانی کوشش محنت نہیں کہلاتی۔ محنت نہ صرف ایک عاملِ پیدائش ہے بلکہ یہ معاشی ترقی کی وجہ بھی ہے جو لوگ معاشی ترقی میں حصہ لیتے ہیں وہ صارفین بھی ہوتے ہیں۔ صارفین کی مجموعی طلب کاروباری طبقہ کو پیدائشِ دولت کی طرف راغب کرتی ہے۔ اس لئے محنت کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ بات یاد رکھیے کہ مزدور خود نہیں بلکہ اس کی محنت خریدی جاتی ہے۔

محنت کی اہمیت

پیدائشِ دولت میں محنت کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔

(1) محنت ایک سرگرم عاملِ پیدائش ہے جس کے بغیر زمین استعمال میں نہیں لائی جا سکتی ہے۔ زمین کی پیداواری صلاحیت مزدور کی محنت سے ہی اُجاگر ہوتی ہے۔

(2) ہمارے زیرِ استعمال تمام اشیا محنت کا ثمر ہیں۔ ضروریاتِ زندگی سے لے کر تعیّشاتی اشیا تک سب انسانی محنت کی وجہ سے وجود میں آئی ہیں۔

(3) صنعتی ممالک مثلاً برطانیہ، امریکہ اور جاپان کی قومی آمدنی کا زیادہ تر حصہ مزدوروں کی محنت کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔

(4) زرعی ممالک مثلاً پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش میں زرعی اجناس کی پیداوار مزدوروں کی محنت کا ثمر ہے۔

6.11 سرمایہ (Capital)

یہ انسان کا بنایا ہوا عاملِ پیدائش ہے۔ یہ اشیا و خدمات کو پیدا کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ پروفیسر چیپ مین (Chapman) کے مطابق۔ ’’سرمایہ وہ دولت ہے جو آمدنی پیدا کرتی ہے یا آمدنی پیدا کرنے میں مدد کرتی ہے یا اس سے آمدنی پیدا کرنے کا ارادہ ہو‘‘۔

"Capital is the wealth which yields an income or aids in the production of an income or is intended to do so."

آدم سمتھ کے مطابق، ’’سرمایہ کسی شخص کی دولت کا وہ حصہ ہے جس سے مزید آمدنی حاصل کی جائے‘‘

اس سے واضح ہوتا ہے کہ سرمایہ دولت کا وہ حصہ ہے جو مزید آمدنی پیدا کرنے کا باعث ہو۔

سرمائے کی اہمیت (Importance of Capital)

(1) دیگر عاملین پیدائش کی طرح سرمایہ بھی کم اہم نہیں۔ اس کے بغیر زمین اور محنت سے استفادہ نہیں کیا جا سکتا۔

(2) بڑی بڑی فرمیں سرمائے کے بغیر کاروبار نہیں کر سکتیں۔

(3) جدید آلات اور مشینری کی شکل میں سرمایہ پیداوار میں اضافہ کرتا ہے اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(4) سرمائے کا زیادہ سے زیادہ استعمال زرعی اور صنعتی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(5) سرمائے کا زیادہ استعمال فرم کی استعداد میں اضافے کا سبب ہوتا ہے۔

(6) سرمائے سے اُجرتوں کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

(7) آجرین اشیا کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں فروخت کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں اس کے لئے اشتہار بازی کا سہارا لیا جاتا ہے جو سرمایہ کی مدد سے ممکن ہوتا ہے۔

6.12 تنظیم یا آجر (Entrepreneur)

اشیا پیدا کرنے کے لئے تینوں عاملینِ پیدائش یعنی زمین، محنت اور سرمائے کو باہم ملا کر ان سے کام لینے کے لئے جس عاملِ پیدائش کی ضرورت ہوتی ہے اسے تنظیم یا آجر کہتے ہیں۔ آجر تمام کاروبار سنبھال کر نہ صرف ذاتی منافع حاصل کرتا ہے بلکہ دیگر عاملینِ پیدائش کو معاوضے بھی ادا کرتا ہے۔ ہر کاروبار میں یقیناً خطرہ بھی ہوتا ہے اس لئے آجر کو کبھی کبھار نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑ جاتا ہے۔

پروفیسر نیون (Newin) کے مطابق، ''آجر ایسا فرد ہے جو زمین، محنت اور سرمایہ میں منظّم ربط پیدا کرے اور یہ فیصلہ کرے کہ ہر عاملِ پیدائش کی کس قدر اکائیاں لگائی جائیں اور کون سی اشیا پیدا کی جائیں''۔

پروفیسر سٹونیئر اور ہیگ (Stonier and Hague) نے ان الفاظ میں آجر کی تعریف کی ہے،

''آجر یا ناظم اور دیگر عاملینِ پیدائش میں بنیادی فرق یہ پایا جاتا ہے کہ زمین، محنت اور سرمایہ کرایہ پر حاصل کیے جا سکتے ہیں لیکن تنظیم کرایہ پر حاصل نہیں کی جا سکتی''۔

آجر کی اہمیت (Importance of Entrepreneur)

(1) آجر اس بات کا فیصلہ کرتا ہے کہ کون سی شے کب، کہاں اور کتنی مقدار میں پیدا کی جائے، اس طرح وہ پیدائشِ دولت میں اہم کام انجام دیتا ہے۔

(2) آجر کی مدد سے عاملینِ پیدائش کا اشتراک ہوتا ہے جس کے بغیر کوئی شے بھی بنائی نہیں جا سکتی۔

(3) آجر کی معاملہ فہمی کی وجہ سے ملکی وسائل پوری استعداد سے کام میں لائے جاتے ہیں۔

(4) ایک قابل آجر مناسب اور معیاری عاملین کے اشتراک سے نہ صرف اپنا منافع بڑھاتا ہے بلکہ ملک کی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(5) آجر ہی کی وجہ سے تقسیمِ دولت ممکن ہوتی ہے۔ آجر معاہدے کے مطابق زمین کو لگان، محنت کو اُجرت، اور سرمائے کو سود ادا کرتا ہے۔

(6) جدید تحقیق کی مدد سے آجر نئے نئے طریقہ پیدائش کی تلاش میں رہتا ہے۔ اس سے وہ اپنے مصارفِ پیدائش کم سے کم رکھ کر زیادہ سے زیادہ منافع کا حصول یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے اس عمل سے قوم و ملک کی ترقی بھی ہوتی ہے۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

i- یہ منڈی کا فرض نہیں ہوتا کہ وہ :

(الف) اشیا کے لین دین کو ممکن بنائے

(ب) خریدار اور بیچنے والے کو آپس میں ملائے

(ج) قیمت کا تعین کرے

(د) زیادہ سے زیادہ پیداوار دے

ii- درج ذیل میں سے کون سا عاملِ پیدائش نہیں ہے :

(الف) محنت　　(ب) پیداوار

(ج) زمین　　(د) سرمایہ

iii- مقابلے کے لحاظ سے منڈی کی قسمیں ہوتی ہیں :

(الف) چار　　(ب) چھ

(ج) دو　　(د) تین

iv- مکمل مقابلہ کی منڈی کی یہ شرط نہیں ہوتی کہ :

(الف) دکانداروں کی کثرت ہو　　(ب) شے کی یکسانیت ہو

(ج) عاملینِ پیدائش کی نقل پذیری ہو　　(د) ایک ہی شے کی قیمت مختلف ہو

سوال نمبر2۔ درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پُر کیجیے۔

i- زمین طویل عرصہ میں ۔۔۔۔۔۔۔عامل پیدائش بن جاتا ہے۔

ii- یومیہ منڈی میں خطِ رسد ۔۔۔۔۔۔ لچکدار ہوتا ہے۔

iii- تمام عاملینِ پیدائش ۔۔۔۔۔۔۔عرصے میں متغیر ہو جاتے ہیں۔

iv- طویل عرصے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔کے بڑھنے سے قیمت معیاری حد پر آ جاتی ہے۔

v- سرمایہ کسی شخص کی دولت کا وہ حصہ ہے جس سے ۔۔۔۔۔۔۔حاصل کی جائے۔

سوال نمبر3۔کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
غیر مکمل مقابلے کی منڈی میں	قیمت ہر روز مختلف ہوتی ہے۔	
طویل عرصہ کی منڈی میں	اشیا کی قیمتیں مختلف ہوتی ہیں۔	
یومیہ منڈی میں	زمین متغیر عاملِ پیدائش ہوتی ہے۔	
مکمل مقابلے کی منڈی میں	ایک ہی قیمت کا اصول کارفرما ہوتا ہے۔	
قلیل عرصے کی منڈی میں	زمین معینہ عاملِ پیدائش ہوتی ہے۔	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- زمین سے کیا مراد ہے؟

ii- محنت سے کیا مراد ہے؟

iii- سرمایہ سے کیا مراد ہے؟

iv- تنظیم سے کیا مراد ہے؟

v- یومیہ منڈی میں قیمت روزانہ کیوں بدلتی ہے؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- منڈی سے کیا مراد ہے؟ مقابلے کے لحاظ سے اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

ii- مکمل مقابلے اور غیر مکمل مقابلے کی منڈیوں میں فرق کو واضح کیجئے۔

iii- قلیل عرصے اور طویل عرصے کی منڈیوں کی خصوصیات بیان کیجئے۔

iv- عاملینِ پیدائش کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔

v- پیدائشِ دولت میں سرمائے کے کردار کی وضاحت کیجئے۔

☆☆☆